خطبات

حکیم العصر

٣

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حکیم العصر، شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے

علمی خطبات کا حسین مجموعہ

خطبات حکیم العصر

جلد سوم

مکتبہ شیخ لدھیانوی

باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

ضابطہ

نام کتاب: .... خطبات حکیم العصر (سوم)

خطیب: .... حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ

اہتمام: .... استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ

ترتیب: .... مولانا محمد عمران

تخریج: .... ایضاً

تصحیح: .... مولانا مفتی محمد عارف

ضخامت: .... صفحات

تعداد 1100

اشاعت دوم: .... جون 2007

قیمت: .... 200 روپے

واحد تقسیم کنندگان

مکتبہ شیخ لدھیانوی باب العلوم کہروڑ پکا ضلع لودھراں

فون: 0300-6804071

برائے رابطہ مولانا اقبال صاحب 0306-4181660

مولانا شریف صاحب 0300-7807639

لغزش پر بھی انبیاء کا قیامت تک ڈرنا

لیکن اس کے باوجود انبیاء اس کے اوپر روتے ہیں... بار بار اللہ سے استغفار کرتے ہیں اور اس کو اتنا بڑا سمجھتے ہیں کہ قیامت تک ڈرتے ہیں...کہ کہیں اللہ تعالیٰ ان کے اوپر گرفت نہ کر لے قیامت کے دن جس وقت اللہ کے پاس سفارش کرانے کیلئے مخلوق ان کے پاس جائے گی..جس جس نبی سے جو لغزش ہوئی ہے وہ اس لغزش کو یاد کر کے جرأت نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ کے سامنے جانے کی،...مخلوق کہے گی کہ ہماری سفارش کر دو...وہ کہیں گے نہ؟،...ہم سے یہ بات ہوگئی تھی تو کہیں ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ پوچھ لے کہ تم نے یہ کام کیوں کیا تھا....آج اللہ کا جلال بہت زیادہ ہے.☆ تو قیامت تک اس کی تلخی باقی رہے گی تو انبیاء سے بظاہر اس قسم کی بات صادر ہو تو اس کو لغزش کہا جاتا ہے اور لغزش حقیقت میں معصیت نہیں ہوتی جس پر تقرب کی بناء پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ ہوتی ہے لیکن رو دھو کر اللہ کے سامنے گڑگڑا کر اس کی بھی صفائی کر دیتے ہیں۔ بہرحال یہ عقیدہ اتنا اپنے ذہنوں کے اندر رکھنا ہے کہ نبی معصوم ہوتا ہے اور نبی کے علاوہ انسانوں کی آبادی میں کوئی اور معصوم نہیں ہوتا۔

حضرت شاہ ولی اللہ

لگتے ہاتھ یہ بات آپ کی خدمت میں عرض کر دوں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ واقعات میں لکھا ہے (ہمارے بزرگوں میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ بارہویں صدی کے مجدد ہوئے ہیں ان کا یہ منصب بہت نمایاں ہے کہ خواب میں۔ بیداری میں حضورؐ کی ان کو بہت زیارت ہوتی تھی) تو حضرت نے ان واقعات کو فیوض الحرمین میں جمع کر دیا ہے۔

ائمہ کو معصوم ماننا کفریہ عقیدہ ہے

ان واقعات میں سے ایک واقعہ یہ لکھا ہے کہ میں نے حضورؐ سے روحانیت کے ربط کے ساتھ سوال کیا خواب کا واقعہ ہے کہ حضورؐ کی زیارت ہوئی میں نے شیعوں کے مذہب کے بارے میں سوال کیا کہ ان کا مذہب کیسا ہے (یہ مبشرات میں چھپی ہوئی

☆ (بخاری ۱/۴۷۰۔۲/۶۸۴۔ مسلم ۱/۱۱۱).

بات ہے) شیعوں کے مذہب کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے تو سرور کائنات ؐ نے فرمایا کہ باطل، یعنی ان کا مذہب باطل ہے اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ ان کے مذہب کا بطلان لفظ امام میں ہے تو حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں جب بیدار ہوا تو مجھے یہ خواب یاد آیا تو میں نے لفظ امام کے اندر غور کرنا شروع کیا تو میں نے دیکھا کہ شیعوں کا عقیدہ امام کے متعلق معصوم ہونے کا ہے کہ وہ کوئی غلطی نہیں کرتے اور ان کے اوپر وہ وحی اترنے کے قائل ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو منصب دیتا ہے منصب دینے کے بعد وہ معصوم ہوتے ہیں کوئی گناہ نہیں کرتے امام کے متعلق ان کا جو عصمت کا عقیدہ ہے یہ اصل کے اعتبار سے ختم نبوت کا انکار ہے نبوت سرور کائنات ؐ پر ختم ہو گئی معصوم نبی ہوتا ہے غیر نبی نہیں ہوتا اور ان کا ائمہ کے متعلق معصوم ہونے کا عقیدہ یہی ان کے مذہب کے باطل ہونے کی دلیل ہے اس لئے یہ عام طور پر لکھتے ہیں امام معصوم، امام معصوم، یہ لفظ استعمال کرتے ہیں یہ لفظ کفریہ ہے اور کبھی بھی بھول کر آپ کسی امام کو معصوم نہ کہیں معصوم ہونے کا مرتبہ سرور کائنات ؐ پہ ختم ہو گیا اب آگے انسانوں کے اندر کوئی معصوم نہیں۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ اگر کوئی گناہ ہو، معافی مانگ لی جائے اللہ معاف کر دے، مغفور ہو سکتا ہے کہ گناہ ہونے کے بعد بھی اللہ بخش دے لیکن جس کو معصوم کہتے ہیں کہ معصیت صادر نہ ہو وہ انبیاء علیہم السلام کے بعد کوئی دوسرا نہیں اس لئے ائمہ اہل بیت کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ یہ معصوم تھے یہ عقیدہ بھی کفریہ ہے اس عقیدے کی اسلام کے ساتھ کوئی کسی قسم کی گنجائش نہیں ہے۔

تو انبیاءؑ کے متعلق معصوم ہونے کا عقیدہ اور غیر انبیاء کے متعلق معصوم نہ ہونے کا عقیدہ، یہ بھی نبوت کے لوازم میں سے ہے اور اس عقیدے کو بھی خوب اچھی طرح سے سمجھ لیجئے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خطبات

حکیم العصر

۲

ضابطہ

نام کتاب:	خطبات حکیم العصر (جلد دوم)
خطیب:	حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانوی مدظلہ
اہتمام:	استاد العلماء مولانا مفتی ظفر اقبال مدظلہ
ترتیب:	مولانا مفتی سجاد حسین ظفر
تصحیح:	قاری محمد ادریس عباسی اسلام آباد
تخریج:	مولانا محمد عمران
ضخامت:	397 صفحات
تعداد	1100
اشاعت سوم:	جنوری 2008ء
قیمت:	200 روپے

یہ دو برادریاں ہیں اور آج رُوئے زمین پر یہ دونوں آپس میں لڑتے ہیں۔اور لڑانے کی کوشش یہودی کرتے ہیں۔تاکہ جب یہ دونوں لڑیں گے مسلمان کمزور ہوں گے تو اُن پر قبضہ جمانا آسان ہوجائے گا۔عراق میں جوصورت حال ہے وہ دیکھ لیں کس طرح عیسائی اور یہودی مسلمانوں کو برباد کررہے ہیں اوراس میں شیعہ وسنی دونوں مررہے ہیں اور شیعہ سنی فساد کروانے کے لئے عالمی سطح پر کتنی کوششیں ہورہی ہیں۔

شیعہ سنی اختلاف کا حل:

اب عیسائی اور یہودی ایران کو آنکھیں دکھارہے ہیں ......اور ایران میں شیعہ بھی ہیں اور سنی بھی ہیں ......اور جب یہودی حملہ کریں تو یہ بات نہیں ہے کہ شیعہ نہیں مریں گے اور سنی مریں گے ...... جب بمباری ہوگی شیعہ اور سنی دونوں مریں گے اور اُن کو آپس میں لڑا کر کمزور کرکے اُن پر ہاتھ ڈالیں گے تاکہ یہ آپس میں لڑیں اور یہود کے مقابلہ کی اُن میں طاقت نہ رہے ......اس لئے شیعہ وسنی فساد یہود و نصاریٰ کے حق میں جائے گا اور مسلمانوں کی طاقت کمزور ہوگی ......اگر مسلمان اس معاملہ میں عقل سے کام لیں ......آپس میں ایک بات پر اتفاق کرلیں جیسے عیسائیوں اور یہودیوں نے اتفاق کرلیا کہ مسیح کے آنے سے پہلے لڑنا نہیں ہے مسیح کے آنے پر فیصلہ ہوجائے گا۔اسی طرح آپ ایک بات کوسوچ لیجئے۔

اہل سنت والجماعت بھی امام مہدی کے منتظر ہیں اور شیعہ بھی امام مہدی کے منتظر ہیں...... یہ علیحدہ بات ہے کہ سنی نظریہ یہ ہے کہ امام مہدی باقاعدہ پیدا ہوں گے، جوان ہوں گے، اور اُس کے بعد اللہ تعالیٰ اُن کو اس منصب پر لائے گا......جبکہ شیعہ نظریہ یہ ہے کہ وہ بارہ تیرہ سو سال پہلے پیدا ہوگئے ہیں اور وہ کسی غار کے اندر چھپے ہوئے ہیں وہاں سے ایک وقت آئے گا تو ظاہر ہوں گے۔

اس اختلاف کو ایک طرف رکھ دیں تو دونوں قائل ہیں اس بات کے کہ امام مہدی نے آنا ہے......کوئی اُس کو بارھواں امام کہے یا نہ کہے، پیدا ہونے والا کہہ لے،

چھپا ہوا کہہ لے، اب جب تک مہدی نہ آئے اُس وقت آپس میں اتفاق رکھو...... جب مہدی آجائے گا اُس وقت دیکھ لیں گے کہ یہ نیا پیدا شدہ ہے یا کہیں سے چھپا ہوا نکلا ہے...... اس نقطہ پر فی الحال آپس میں اتفاق کرلو امام مہدی آئے گا اُس کے بعد دیکھ لیں گے کہ وہ کس حیثیت میں آئے ہیں؟...... جب وہ آجائیں گے ہم بھی مان لیں گے اور آپ بھی مان لیں گے۔ اس لئے اُن کے آنے تک اتفاق کرلیں۔

قرآن مجید ہمارے پاس ہے ہم کہتے ہیں یہ منزل من اللہ ہے، یہی اللہ کی جانب سے آیا ہے...... دوسرا فریق کہتا ہے کہ اصل قرآن مہدی لے کر غائب ہوگیا ہے اور جب ظاہر ہوگا اس وقت وہ لے کر آئے گا...... اس لئے جب تک امام وہ قرآن نہیں لاتا ہے اُس وقت تک اِسی موجودہ قرآن پر عمل کرلو...... جب امام آئے گا تو فیصلہ ہوجائے گا کہ وہی قرآن ہے یا کوئی نیا قرآن ہے۔؟

دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ:

ایک بات توجہ سے سنیں۔ ہمارے بزرگوں کے حالات میں ایک واقعہ لکھا ہے۔ پاکستان بننے سے پہلے ہندوستان میں حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے صدر تھے۔ یہ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے اُستاد ہیں۔ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے جب دورہ حدیث کیا ہے اُس وقت شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ چھوٹے اُستاد تھے اور مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ بڑے اُستاد تھے۔ ترمذی اور بخاری دارالعلوم دیوبند میں مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ پڑھاتے تھے باقی کتابیں حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ الہند رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

> ایک جگہ محرم کے موقع پر ہندوؤں اور شیعوں کا آپس میں جھگڑا ہوگیا۔ کیونکہ جہاں سے شیعوں نے تعزیہ گزارنا تھا وہاں پر راستہ میں پیپل کی شاخیں رکاوٹ تھیں اور پیپل کا درخت ہندوؤں کے نزدیک بہت مقدس ہے۔ وہ اس درخت کا بہت احترام کرتے ہیں۔ جیسے گائے کا احترام کرتے ہیں، پیپل کا بھی اُسی طرح احترام کرتے ہیں۔

کہتے ہیں کہ ایک دفعہ گائے پیپل کے پتے کھانے لگ گئی۔ لالہ جی کو کسی نے کہا کہ لالہ جی گائے پیپل کو کھا رہی ہے۔ وہ کہنے لگا کہ گائے کھائے پیپل کو پیپل کھائے گائے کو، ہمارے لئے دونوں محترم ہیں، ہم اُن دونوں میں سے کسی کو کچھ نہ کہیں گے، میں بات کر رہا تھا کہ پیپل کا درخت ہندوؤں کے ہاں مقدس ہے، جب تعزیے کے راستے میں پیپل کی شاخیں رکاوٹ بنیں تو شیعوں نے تعزیہ گزارنے کے لئے اُن شاخوں کو کاٹنا چاہا تو ہندوؤں نے انہیں ایسا کرنے سے منع کر دیا۔ اس صورت میں وہاں کے اہلِ سنت والجماعت نے دیوبند سے استفتاء کیا کہ ہم کیا کریں؟ کس کا ساتھ دیں ہندوؤں کا یا شیعہ کا یا تیسرا فریق ہو کر ایک طرف بیٹھ کر تماشا دیکھیں کیا صورت اختیار کریں۔؟
حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مولانا محمد یعقوب رحمۃ اللہ علیہ فتویٰ دیا کہ ہندو شیعہ کو مسلمان سمجھ کر مخالفت کرتا ہے۔ اگر شیعہ اس جھگڑے میں شکست کھا گئے تو ہندو کہیں گے ہم نے مسلمانوں کو شکست دی ہے۔ جب ہندو اُن کو مسلمان سمجھ کر اُن کی مخالفت کرتا ہے تو مسلمانوں کا فرض بنتا ہے کہ اس موقعہ پر شیعوں کی مدد کریں تا کہ یہ لوگ ہندوؤں کے مقابلے میں شکست نہ کھائیں۔ اور ہندوؤں کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ ہم نے مسلمانوں کو شکست دے دی ہے۔ مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ فتویٰ دیا کہ ہندو کے مقابلہ میں سنی شیعوں کی حمایت کریں۔ کیا اس وقت یہ بات نہیں سوچی جاسکتی کہ آج اگر ایران پر یہودی آتے ہیں حملہ کرتے ہیں تو مسلمان ملک سمجھ کر کرتے ہیں۔ بش کی پارٹی اگر ایران پر حملہ کرے گی تو ایران کو اسلامی ملک سمجھ کر کرے گی۔ یہ مقابلہ ہوگا عیسائیوں یہودیوں اور شیعہ سلطنت کا، لیکن وہ اُس سلطنت کو مسلمان سمجھتے ہیں۔ اُس فتوے کی روشنی میں ہم کہتے ہیں کہ سب مسلمانوں کا فرض ہے کہ اُس سلطنت کی حفاظت کے لئے یہودیوں اور عیسائیوں کا مقابلہ کریں کیونکہ وہ اُن کو اسلامی ملک سمجھ کر اُن پر حملہ کریں گے۔ اس لئے جہاں مقابلہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ آجائے وہاں پر شیعہ سنی کو

ایک ہو جانا چاہئے۔ تا کہ یہود غلبہ نہ پاسکیں ورنہ اُن کا خیال یہ ہوگا کہ ہم نے مسلمانوں پر غلبہ پالیا۔ ان حالات کے تناظر میں ضروری ہے کہ سب کی سب قوم اس ذہن کے تحت متحد ہو کہ مقابلہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ ہے۔ اس لئے ایسے حالات میں آپس میں لڑنا یہ کسی صورت بھی مفید نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کی طاقت کو کمزور کرنے والی بات ہوگی اور در پردہ یہود و نصاریٰ کی حمایت ہوگی۔

جس طرح اگر آپ غور کریں سعودی عرب سے ایک فتنہ اُٹھا ہوا ہے۔ جن کا کام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی مخالفت اور اُن کو بُرا بھلا کہنا ہے۔ بہت شدت کے ساتھ یہ فتنہ اُٹھا تھا اَب کچھ دَب سا گیا ہے۔ کیونکہ مولانا اسعد مدنی رحمۃ اللہ علیہ ہندوستان کے مسلمانوں نے اپنی موجودگی میں کانفرنس کروائی اور سعودی عرب کے سفیر کو بلایا اور اس افسوسناک صورتحال سے آگاہ کیا اور کہا کہ اگر یہ اسی طرح احناف کی مخالفت کرتے رہے۔ اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ تمہاری شہہ پر ایسا کرتے ہیں۔ ایسے میں ہم بھی برملا سعودی عرب کی حکومت کی مخالفت کریں گے۔ اس سے وہ شدت کسی قدر کم ہوگئی۔ اللہ کریم مسلمانوں کو عقل و فہم اور موقعے کی نزاکتوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

سبحانك اللهم وبحمدك لا اله الا انت استغفرك و اتوب اليك۔